بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ —— رجسٹرڈ ایل نمبر ۶۳۸۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۞ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم —— یکشنبہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ

قادیان ۴؍ ماہ فتح (بوقت دس بجے صبح) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی علالت کے متعلق گزشتہ ۲۴ گھنٹہ کی رپورٹ حسب ذیل ہے

کل دن میں سوائے درد کے خفیف دوروں کے درد میں عام طور پر افاقہ رہا۔ بخار میں بھی کمی رہی۔ درجہ حرارت سو سے کم اور ننانوے کے قریب رہا۔

گزشتہ شام سے اس وقت تک درد کا دورہ نہیں ہوا۔ اور دیگر عوارض میں بھی خدا کے فضل سے نمایاں کمی ہے۔ رات کو نیند بھی آگئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

احباب جماعت حضور کی صحت عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعاؤں میں مصروف رہیں ؛

خاکسار حشمت اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۱ | ۵؍ ماہ فتح ۱۳۲۲ ھش | ۶؍ ذی الحجہ ۱۳۶۲ ھ | ۵؍ دسمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۸۶

یوم پیشوایانِ مذاہب کے کامیاب جلسے

بین الاقوامی تعلقات کو خوشگوار بنانے والی مؤثر اور نتیجہ خیز سعی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک یوم پیشوایان مذاہب کے جلسے اس دفعہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب اور مؤثر ثابت ہوئے۔ ہندوستان کے طول و عرض کے اہم مقامات مثلاً کلکتہ۔ حیدر آباد دکن۔ کالی کٹ (مالابار) سانبھر (راجپوتانہ) کیرنگ (اڑیسہ) برہمن بڑیہ (بنگال) سری نگر (کشمیر) پشاور۔ کراچی۔ لائلپور۔ لاہور۔ انبالہ۔ دہلی اور دیگر بہت سے مقامات میں ۷؍ نومبر کو نہایت شاندار جلسے منعقد ہوئے۔ اور ان میں ہر مذہب و ملت کے معزز اور اہل علم اصحاب نے تقریریں کیں مسلمان معززین کے علاوہ سکھ۔ ہندو بدھ۔ ہندوستانی اور یورپین عیسائی اور چینی مقررین میں شامل تھے۔ اور سامعین میں بھی مختلف مذاہب کے پیرو موجود تھے۔ بعض مقامات پر اعلیٰ سرکاری افسروں نے بھی شرکت کی۔ تقریریں تمام مذاہب کے بانیوں اور پیشواؤں کی سیرت اور ان کی خوبیوں پر کی گئیں۔ جو نہایت دلچسپی سے سنی گئیں مختلف مذاہب کے مشہور اور با اثر اصحاب نے اعتراف کیا۔ کہ بین الاقوامی تعلقات کو دوستانہ بنانے کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ کی یہ تجویز نہایت ہی مفید اور نتیجہ خیز ہے۔ چنانچہ کراچی کے سابق میئر مسٹر کنٹرک نے جو کراچی میں منعقد ہونے والے جلسہ کے صدر تھے۔ ایسے جلسوں کے انعقاد کی بہت تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ بین الاقوامی تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے یہ تحریک بہت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ کیرنگ کے جلسہ کے صدر بابو آر تو بند صو بر ہمانے جلسہ کے متعلق بڑی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے یہاں تک فرمایا۔ کہ مسلمانوں کے متعلق ہمارے دلوں میں جو نفرت تھی۔ وہ آج دور ہو گئی۔ اور اگر ایسے جلسے ہوتے رہے۔ تو تھوڑے ہی دنوں میں ضرور ہم سب ایک خدا کے پرستار ہو کر ایک ہو جائیں گے۔ یہ اُس جلسہ میں کہا گیا۔ جس کے سامعین زیادہ تر ہندو صاحبان تھے۔ اور جو مسلسل چار گھنٹہ تک نہایت دلچسپی کے ساتھ تقریریں سنتے رہے۔ لائلپور کے جلسہ کے صدر سردار سنت سنگھ صاحب ایم۔ ایل۔ اے سنٹرل اسمبلی نے اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا مجوزین جلسہ پیشوایان مذاہب قابل مبارکباد ہیں۔ کیونکہ فرقہ وارانہ تکدر جو ہندوستان کی فضا کو خراب کرتا ہے۔ ایسی تقاریب اس کو صاف کرنے کے لئے واحد ذریعہ ہیں۔ اور اس طرح سیاسی الجھنیں بھی بہت حد تک حل ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس قسم کی تقاریب ہمیں روحانی فائدہ بھی دیتی ہیں۔ کالی کٹ کے جلسہ کے صدر سادھو شو پرشاد جی نے ولولہ انگیز انداز میں ایسے جلسوں کی ضرورت اور فوائد کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور جماعت احمدیہ کی مساعی کی بڑی تعریف کی۔

غرض ان جلسوں کی استفادی حیثیت کا اعتراف ہر مذہب و ملت کے معزز اور سنجیدہ اصحاب نے ایک بار پھر بڑے جوش کے ساتھ کیا ہے اور اس بات کی ضرورت ظاہر کی ہے۔ کہ ایسے جلسے بار بار ہونے چاہئیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی تسلیم کیا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ اپنے امام کی ہدایت کے ماتحت یہ سعی کر کے ملک و ملت کی بہت بڑی خدمت سرانجام دے رہی ہے۔ اور اہل ملک کو اس کی قدر و قیمت کا صحیح اندازہ لگا کر کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اس تحریک کو زیادہ سے زیادہ وسیع کیا جائے۔ اور زیادہ سے زیادہ مؤثر بنایا جائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک کے مفید ہونے کا اور بھی کئی رنگوں میں اعتراف کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں جب لاہور میں ایک جلسہ ہوا۔ جس کا مقصد ہندوؤں، مسلمانوں، سکھوں اور عیسائیوں کے درمیان اتحاد کرانے کی تجاویز سوچنا تھا۔ تو اس میں تقریر کرتے ہوئے جلسہ کے داعی سردار آتما سنگھ صاحب نام دھاری نے کہا:۔

” میرا ہمیشہ سے یہ عقیدہ رہا ہے۔ کہ اگر ہم رام۔ کرشن اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پیار کریں گے۔ تو اُن کے پیروؤں کے دلوں کو جیت سکتے ہیں۔ ہم پیار اور محبت سے کتوں اور جانوروں تک کو جیت سکتے ہیں۔ انسانوں کو کیوں نہیں جیت سکیں گے۔ میری یہ خواہش ہے۔ کہ اپنی بقیہ زندگی میں پرماتما کے بچوں سے پیار کروں۔ ہمارا سب سے تعلق اور رشتہ ہے۔ اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے اپنی جان اور کنبہ تک کو قربان کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہوں۔ لیکن یہ سب کچھ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ اگر ہمارے دل پاک ہوں۔ اور دلوں کا پاک ہونا عبادت اور ایک دوسرے کے گوروؤں۔ اوتاروں اور پیغمبروں کی عزت کرنے پر منحصر ہے۔“

اسی سلسلہ میں سردار ندھان سنگھ صاحب عالم نام دھاری نے یہ تقریر کرتے ہوئے کہا:۔ ” اگر ہم اپنے بزرگوں کی تعظیم کرانا چاہتے ہیں تو ہمیں دوسروں کے بزرگوں کی بھی عزت کرنی چاہیئے “ (ملاپ ۱۰؍ نومبر)

ان تقریروں میں جو لاہور کے سرکردہ ہندوؤں مسلمانوں اور سکھوں کے سامنے کی گئیں۔ اور جن کی سب نے تائید کی۔ وہی بات بیان کی گئی ہے۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ آج سے کئی سال پہلے اہل ہند کے سامنے پیش فرما چکے ہیں۔ اور جس پر عمل کرانے کے لئے سال میں دو دفعہ مقررہ ایام میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور یوم پیشوایان مذاہب کے جلسے منعقد کرائے جاتے ہیں۔ اور ان میں ہر مذہب و ملت کے پیشواؤں کی تعظیم و تکریم کرنا سکھایا جاتا ہے۔

اس مقصد اور مدعا کے حصول کے لئے اگر کسی کے ذہن میں کوئی اور تجویز آتی ہے تو ضرور اس پر بھی عمل کرنا چاہیئے۔ تاکہ جلد سی جلد بین الاقوامی تعلقات خوشگوار صورت اختیار کر سکیں۔ لیکن نئے نئے تجربے کرنے کی بجائے

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ دسمبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مفصل اطلاع صفحہ اول پر ملاحظہ فرمائیں

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو ابھی شدید نزلہ کی شکائت کے علاوہ کمزوری بھی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں ؛

حضرت نواب محمد علی خان صاحب بدستور بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں ؛

محترمہ طیبہ بیگم صاحبہ کو کوئی افاقہ نہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے ؛

کل بعد نماز مغرب مرزا حبیب اللہ صاحب نے عبید اللہ صاحب کی دعوت ولیمہ دی۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت یابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں

احباب جماعت کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی شدید علالت کے متعلق اطلاع ہو چکی ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ نیز درازی عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔ خواہ انفرادی طور پر خواہ اجتماعی طور پر اور جو روزے رکھ سکیں۔ وہ روزے رکھیں اور تہجد میں دعائیں کریں۔ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دوسرے افراد کی صحت کے لئے بھی دعا کی جائے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کی قربانیوں میں انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کا فرض

فرمایا : "میں امید کرتا ہوں۔ کہ انصار اللہ و خدام الاحمدیہ دونوں اپنے وقت کی قربانی کر کے زیادہ سے زیادہ کانوں تک اس آواز کو پہنچانے کی کوشش کریں گے اور اس غرض کے لئے خاص طور پر جلسے منعقد کر کے لوگوں کو تحریک کریں گے۔ کہ وہ اس تحریک میں حصہ لیں۔ اس طرح وہ ہر جگہ ایسے آدمی مقرر کر دیں۔ جو ہر احمدی تک یہ آواز پہنچا دیں۔ اور اسے دین کی اس خدمت میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔ مگر زور سے نہیں۔ جبر سے نہیں۔ بلکہ محبت اور اخلاص سے تحریک کرو۔ اور کسی کو اس میں شامل ہونے کے لئے مجبور مت کرو۔ جو شخص محبت اور اخلاص سے اس تحریک میں حصہ لیتا ہے۔ وہ خود بھی بابرکت ہے۔ اور اس کے روپیہ میں بھی برکت ہوگی۔ لیکن وہ جو مجبوری سے اور کسی کے زور دینے پر اس تحریک میں حصہ لیتا ہے۔ اس کے دیئے ہوئے روپیہ میں کبھی برکت نہیں ہو سکتی۔ پس کسی کو جبراً اس تحریک میں شامل کر کے اس برکت کو کم مت کرو۔ بلکہ اگر تمہیں ایسا روپیہ ملتا بھی ہے۔ تو اسے دور پھینک دو۔ کہ وہ ہمارے لئے نہیں بلکہ شیطان کے لئے ہے۔ ہمارے لئے وہی روپیہ ہو سکتا ہے۔ جو خدا کے لئے دیا جائے۔ اور جسے خدا کے سامنے پیش کرنے میں فخر محسوس کر سکیں"۔

"اخبار الفضل" میں تحریک جدید کی قربانیوں کا خطبہ شائع ہو چکا۔ اور تحریک جدید کی طرف سے الگ بھی بھیجا گیا ہے۔ اور بعض جماعتوں میں متعدد کاپیاں تقسیم کی غرض سے بھیجوا دی گئی ہیں۔ اور ۳ دسمبر کے جمعہ میں بھی یہی خطبہ سنایا گیا ہوگا۔ اب کارکنان احباب کے وعدے لینے میں اس اصول کو جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ جس کا اقتباس اوپر دیا گیا ہے۔ یاد رکھیں۔ وہ یہ کہ وعدوں کے لئے خاص طور پر جلسے کئے جائیں۔ اور مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو ایسے دن جمع کیا جائے۔ جبکہ وہ آسانی سے اکثر جمع ہو سکیں۔ اور پھر ان کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطبہ سنا کر تحریک جدید کی اہمیت واضح کر دی جائے۔ اور بعد میں اس اجلاس میں وعدے لئے جائیں۔ تا احباب ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر شاندار اور غیر معمولی وعدے کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تشویشناک علالت

خصوصیت سے دعا کی درخواست

قادیان ۴ دسمبر۔ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ حرم ثانی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی خبر الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ کل جمعہ کے دن حالت زیادہ تشویشناک ہو گئی۔ بٹالہ سے لیڈی ڈاکٹر کو بلانے کے علاوہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اور ڈاکٹر محمد احمد صاحب مصروف علاج رہے۔ شام کے قریب حالت کسی قدر بہتر ہوئی۔ مگر رات بے چینی سے گذری۔ اور ابھی تک حالت مخدوش ہے۔ احباب سیدہ موصوفہ کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں ؛

تمدن اسلامی اور جماعت احمدیہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کو تحریک جدید کے نئے دور میں تمدن اسلامی کی طرف جنوری ۱۹۳۸ء میں توجہ دلائی تھی۔ جبکہ جنگ شروع نہیں ہوئی تھی۔ لیکن آج دنیا ایک عالمگیر تمدن اور نظام کے متعلق سوچ رہی ہے۔ یاد رہے۔ کہ اسلامی تمدن اور تعلیم اسلامی ہی ساری دنیا میں رائج ہونے کے قابل ہے۔ لہذا ضرورت ہے۔ کہ احباب جماعت اپنے تمدن کو صحیح اسلامی بنائیں۔ تا کہ ان کا نمونہ دوسروں میں تبلیغ کا موجب ہو۔ حضور نے علمائے سلسلہ اور مصنفین کو بھی اس طرف خاص توجہ دلائی ہے ؛

(انچارج تحریک جدید)

شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ کے لئے درخواست دعا

شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ مشرقی کے تازہ خط سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض مخالفین کی شرارتوں کی وجہ سے وہ تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت سے خاص طور پر دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب ان کی تکالیف کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خدام و انصار کی مشترکہ جدوجہد - ہفتہ تعلیم و تلقین (۴ تا ۱۰ فتح)

لیکن غیر احمدیوں میں نہ دو۔ آپ کی وفات کے بعد اس نے غیر احمدیوں کو لڑکی دے دی۔ تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے اسکو احمدیوں کی امامت سے ہٹا دیا۔ اور جماعت سے خارج کر دیا۔ اور اپنی خلافت کے چھ سالوں میں اسکی توبہ قبول نہ کی۔ باوجودیکہ وہ بار بار توبہ کرتا رہا۔ اب میں نے اس کی سچی توبہ دیکھکر قبول کر لی ہے۔" (انوار خلافت ص ۹۳-۹۴)

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے واضح احکام اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات سے یہ امر ظاہر ہے۔ کہ کسی احمدی لڑکی کا رشتہ غیر احمدی سے ہونا ناجائز اور ممنوع ہے۔

دین و دنیا کے لحاظ سے نقصان دہ

عقلی طور پر بھی اگر غور کیا جائے۔ تو ایسا رشتہ دین اور دنیا دونوں لحاظ سے نقصان دہ ہے۔ کیونکہ جب ایک احمدی لڑکی کسی غیر احمدی خاندان میں جائے گی۔ تو لازمی طور پر وہ وہاں کی فضاء سے متاثر ہوگی۔ کیونکہ صبح و شام اُسے ایسے لوگوں میں رہنا پڑتا ہے۔ جو احمدیت کے مخالف اور معاند ہیں۔ پس ایک عورت پر اس ماحول کا ضرور اثر ہو کر رہتا ہے۔ اور چونکہ وہ ایک نئے گھرانہ میں اجنبی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اور اپنے خاوند اور سسرال والوں کے تابع ہوتی ہے۔ اس لئے وہ ان مخالفانہ حالات کا مقابلہ کرنے کے بھی قابل نہیں ہوتی۔ اور یہ بات واقعات سے ثابت شدہ ہے۔ کہ بسا اوقات خاوند اور دوسرے غیر احمدی رشتہ داروں کی جانب سے لڑکی کو مجبور کیا جاتا ہے۔ کہ وہ احمدیت ترک کر دے۔ اور پھر ایسے رشتہ کا ایک نہایت ہی افسوسناک نتیجہ یہ بھی ہوتا ہے۔ کہ اس لڑکی کی جو اولاد ہوتی ہے۔ وہ غیر احمدی خاوند اور دوسرے رشتہ داروں کی وجہ سے غیر احمدی ہوتی ہے۔ اور اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو جو شخص اپنی ایک احمدی لڑکی کا رشتہ کسی غیر احمدی کے ساتھ کر دیتا ہے۔ وہ صرف اپنی لڑکی کے دین کو ہی خطرہ میں نہیں ڈالتا۔ بلکہ اس کی اولاد کو بھی احمدیت سے محروم کرنے والا ہوتا ہے۔ اور یہ بات جس قدر خطرناک اور موجبِ گناہ ہے۔ وہ ظاہر ہے۔

خاکسار ملک محمد عبد اللہ قادیان

ضروری مرکزی اعلانات

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ انتخاب

جیسا کہ الفضل مورخہ ۲۵/۱۱/۴۲ میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ قائدین اور زعماء مجالس خدام الاحمدیہ کے انتخابات ۷ تا ۱۵ فتح ۱۳۲۲ھش (دسمبر ۱۹۴۳ء) ہونگے۔ تمام قائدین اور زعماء ان قواعد کو جو انتخاب سے متعلق ہیں۔ اراکین میں اچھی طرح شنا دیں۔ اور ان کی پوری پابندی کریں اور کرائیں۔

انتخاب کی رپورٹ پریذیڈنٹ صاحب یا امیر صاحب مقامی کی خدمت میں اس نوٹ کے ساتھ بھیجی جائے۔ کہ وہ منتخب شدہ قائد یا زعیم کے متعلق اپنی رپورٹ بصیغہ راز دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان میں فوری بھجوا دیں۔ انتخاب صرف قائد اور زعماء کا ہوگا۔ بقیہ عہدیدار منتخب شدہ قائد یا زعیم نامزد کرے گا۔ اور مرکز سے انکی منظوری حاصل کرے گا۔ نئے انتخاب کی منظوری تک سابقہ عہدیداران ہی کام کریں گے۔ اور وہ اپنے کام کے پورے ذمہ وار ہوں گے۔

امید ہے کہ مجالس اس طرف خاص توجہ دینگی۔ اور مقررہ تاریخوں کے اندر اندر ہی انتخابات کر کے رپورٹیں بھجوا دینگے۔ اگر کوئی مجلس کسی وجہ سے ان دنوں میں انتخاب نہ کر سکتی ہو۔ تو اس کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ وہ اپنی وجہ مفصل تحریر کر کے مہلت لے لے۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حصہ وصیت میں اضافہ

(۱) ماسٹر عبد العزیز صاحب نوشہرہ تحصیل پسرور نے اپنے حصہ جائیداد سے ۱۰۰ روپیہ امداد فرمایا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(۲) خانصاحب محمد عیسیٰ جان صاحب ہیڈ کلرک بلڈنگ ہولڈنگ کمپنی جالندھر چھاؤنی موصی نمبر ۶۳۹۰ نے اپنا حصہ بہت جلد بڑھا کر ۱/۵ کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے۔

(۳) نعمت اللہ خاں صاحب ولد ڈاکٹر امیر علی خاں صاحب مرحوم کینیا کالونی نے اپنی وصیت ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۸ کر دی

(۴) محمد امین صاحب ولد مولوی محمد صدیق صاحب قادیان حال بمبئی نے اپنی وصیت ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۸ کر دی ہے۔ دوسرے موصی حضرات کو بھی چاہیئے کہ اس قربانی میں بڑھ کر حصہ لیں۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نظارت بیت المال کی ضروری اطلاعات

(۱) جو دوست محاسب صاحب کے نام روپیہ بھیجتے ہیں۔ اور ان کو کسی وقت رسید خزانہ نہیں پہنچتی۔ تو ایسے احباب رسید کے لئے نظارت بیت المال میں لکھتے ہیں۔ دفتر ہذا اس بارے میں محاسب صاحب کو اصل خط بھیجکر کارروائی کرنے کو لکھتا ہے۔ اس سے کام بڑھنے کے علاوہ جواب میں دیر بھی ہو جاتی ہے۔ اس لئے آئندہ کیلئے ایسے دوست جنہیں رسید خزانہ نہیں ملتی۔ رسید کے لئے براہ راست محاسب صاحب کو لکھا کریں۔

(۲) بعض احباب ایک جگہ سے تبدیل ہو کر دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ اور نئی جگہ پر جا کر وہاں کے سکرٹری مال سے کچھ دیر تک واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے براہ راست مرکز میں چندہ بھیج دیتے ہیں۔ یا چھاؤنی میں رہ کر سکرٹری مال کے پاس جانا مشکل ہونے کی وجہ سے براہ راست چندہ بھیجدیتے ہیں پس ان مجبوریوں کی صورتمیں ہر اس شخص کو جو براہ راست چندہ بھیجے۔ مقامی سکرٹری کو مکمل اطلاع دینا ضروری ہے تا کہ مرکز اور مقامی جماعت کے حسابات درست رہیں اور گڑبڑ نہ ہونے پائے۔ ناظر بیت المال

احمدی مستورات کیلئے نیک نمونہ

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے گذشتہ دنوں بابا محمد حسن صاحب واعظ نے بعض جماعتوں کا دورہ کیا۔ جن میں بیری ضلع گورداسپور بھی شامل ہے۔ اس جماعت کی مستورات دینی کاموں میں کم دلچسپی لیتی تھیں۔ محترم بابا صاحب کے وعظ و نصیحت کا یہ اثر ہوا۔ کہ وہاں کی مستورات نے اپنی تنظیم کر لی۔ اور انتخاب کے ذریعہ پریذیڈنٹ اور سکرٹری مقرر کی گئیں۔ اور معمولی سی تحریک پر مسجد کے ساتھ نماز کے لئے جگہ بنانے کا فیصلہ کر کے ڈیڑھ صد روپیہ چندہ لکھوایا۔ جس میں سے ۹۸ روپے اُسی وقت جمع ہو گئے۔ امید ہے۔ تھوڑے عرصہ میں جماعت اس حصہ کو مکمل کرے گی۔ لکڑی کا انتظام بھی اس رقم کے علاوہ ہو چکا ہے۔ دوسری جماعتیں بھی توجہ فرماویں۔ ناظر تعلیم و تربیت

قادیان میں شفاخانہ حیوانات

ڈاکٹر غلام غوث صاحب پنشنر قادیان نے پرانہ زنانہ جلسہ گاہ قادیان کے حصہ میں شفا خانہ حیوانات کھولا ہے۔ دوست اپنے مویشیوں کے علاج کے واسطے انکی خدمت سے مستفید ہوں۔ ناظر امور عامہ

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۰۹۶ منکہ مسعود احمد ناصر ولد چوہدری شریف احمد صاحب قوم رعین پیشہ ملازمت عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دار الرحمت قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد غیر منقولہ نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب بزرگوار بفضلہ تعالےٰ زندہ ہیں۔ میری اس وقت ماہوار آمد بمع قحط الاؤنس ۔۔۔ ہے۔ جو مجھے دفتر بیت المال سے ملتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز اس امر کی بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری وفات کے وقت بھی جو جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کر دوں تو وہ حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دیا جائے۔

العبد: مسعود احمد ناصر۔ محلہ دار الرحمت

گواہ شد: مختار احمد ہاشمی گواہ شد شریف احمد احمدی ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر والد موصی

۷۰۹۷ منکہ نواب دین ولد لبھو قوم گوجر پیشہ زمینداری عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت نومبر ۱۹۳۶ء ساکن چک دھیدو ڈاکخانہ اولیاء پور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۰/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ساڑھے بارہ بیگھہ اراضی زرعی قسم چاہی واقع موضع چک دھیدو تحصیل شاہدرہ قیمتی مطابق نرخ موجودہ ۳۰۵۰ روپے۔ نقد تین سو روپیہ مکان رہائشی قیمتی اندازاً مبلغ دو صد روپیہ جائداد نمبر ا میری جدی جائداد ہے۔ مذکورہ بالا ہر سہ قسم کی جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی لڑکی کا غیر احمدی سے رشتہ کرنے کی ممانعت

تدریجی تنظیم

اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی مامور اور مرسل کے ذریعہ نیا نظام قائم کرتا ہے۔ تو اس نظام کی تنظیم اور تشکیل تدریجی طور پر ہوتی ہے۔ چنانچہ دنیا کے کامل ترین مذہب اسلام نے بھی بہت سے مسائل ایسے ہیں۔ جن میں تدریجی ترقی کے اصول کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ قرآن مجید کا نزول متواتر ۲۳ سال تک ہوتا رہا۔ اور اتنے عرصہ کے بعد اسلامی شریعت کی تکمیل ہوئی۔ اسی طرح بہت سے احکام ایسے ہیں۔ جو اپنے اپنے مناسب وقت پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تدریجاً قائم کئے گئے۔ مثلاً اسلامی پردہ کے احکام نکاح کے بہت سے مسائل، شراب نوشی کی ممانعت یہ سب احکام ابتدائے اسلام میں یکدم نافذ نہیں ہوئے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت تدریجی طور پر نازل کئے گئے۔ اس الٰہی سنت کے ماتحت جماعت احمدیہ کی تنظیم بھی جو اسلام کی ہی ایک دوسری تنظیم ہے۔ آہستہ آہستہ تدریجاً عمل میں آئی۔ اور چونکہ یہ نظام اسلام کے تابع اور اسی کی تجدید کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے قائم کیا گیا تھا۔ اور شریعت اور کتاب کے ایک ہونے کی وجہ سے لوگ آپس میں ملے جلے تھے۔ اس لئے احمدیت کی تنظیم نے کافی وقت لیا۔ اور شروع شروع میں بعض مسائل میں وضاحت نہ تھی۔ مگر بالآخر اللہ تعالیٰ کے ارشادات کے ماتحت ان مسائل میں امتیاز پیدا کر کے دینی امور میں دوسرے لوگوں سے بکلی علیحدگی اختیار کر لی گئی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہی منشاء تھا۔ کہ اس سلسلہ کو دوسرے لوگوں سے جدا کر کے اسلام کو صحیح اور اصلی شکل میں قائم کیا جائے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ "تم اگر ان میں رہے ملے رہے۔ تو خدا تعالیٰ نے جو خاص نظر تم پر رکھنی ہے۔ وہ نہیں رکھے گا۔ پاک جماعت جب الگ ہو تو پھر اس میں ترقی ہوتی ہے۔" (الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء صفحہ ۳ کالم ۲)

رشتہ ناطہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد

اسی اصل کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الٰہی منشاء کے ماتحت ۱۸۹۸ء میں اپنی جماعت کو ارشاد فرمایا۔ کہ آئندہ کسی احمدی لڑکی کا رشتہ غیر احمدی سے نہ ہو۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف اور گناہ کا موجب ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا (۱) "ظاہر ہے کہ جو لوگ مخالف مولویوں کے زیر سایہ ہو کر تعصب اور عناد اور بخل اور عداوت کے پورے درجہ تک پہنچ گئے ہیں۔ ان سے ہماری جماعت کے نئے رشتے غیر ممکن ہو گئے ہیں جب تک کہ وہ توبہ کر کے اس جماعت میں داخل نہ ہوں۔ اور یہ جماعت کسی بات میں ان کی محتاج نہیں۔ مال میں۔ دولت میں۔ علم میں۔ فضیلت میں۔ خاندان میں۔ پرہیزگاری میں۔ خدا ترسی میں سبقت رکھنے والے اس جماعت میں بکثرت موجود ہیں۔ اور ہر ایک اسلامی قوم کے لوگ اس جماعت میں پائے جاتے ہیں۔ تو پھر اس صورت میں کچھ بھی ضرورت نہیں۔ کہ ایسے لوگوں سے ہماری جماعت نئے تعلق پیدا کرے۔ جو ہمیں کافر کہتے۔ اور ہمارا نام دجال رکھتے۔ یا خود تو نہیں مگر ایسے لوگوں کے ثناخوان اور تابع ہیں۔ یاد رہے کہ جو شخص ایسے لوگوں کو چھوڑ نہیں سکتا۔ وہ ہماری جماعت میں داخل ہونے کے لائق نہیں" (اشتہار ۷ جون ۱۸۹۸ء)

غیر احمدی کی لڑکی لینے میں حرج نہیں

(۲) اسی طرح آپ فرماتے ہیں "غیر احمدی کی لڑکی لینے میں حرج نہیں ہے۔ کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے بھی تو نکاح جائز ہے۔ بلکہ اس میں تو فائدہ ہے۔ کہ ایک اور انسان ہدایت پاتا ہے۔ مگر اپنی لڑکی کسی غیر احمدی کو نہ دینی چاہیئے۔ اگر ملے تو بے شک لو۔ لینے میں حرج نہیں۔ اور دینے میں گناہ ہے" (الحکم ۱۴ اپریل ۱۹۰۸ء)

اس حوالہ میں نہایت وضاحت سے اس امر کی صراحت کر دی گئی ہے۔ کہ کسی احمدی لڑکی کو غیر احمدی کے نکاح میں نہیں دیا جا سکتا۔ اور یہ معاملہ بالکل اس طرح ہے۔ جس طرح اہل اسلام اور دوسرے اہل کتاب کا ہے۔ جس طرح ایک مسلمان لڑکی کا نکاح کسی اہل کتاب سے ناجائز اور ممنوع ہے بعینہٖ اسی طرح ایک احمدی لڑکی کا نکاح غیر احمدی سے ناجائز اور ممنوع ہے۔ اور اگر کوئی شخص باوجود اس قدر وضاحت کے اس کے خلاف عمل کرتا ہے تو وہ ایک گناہ کا مرتکب ہونے والا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کے بموجب جماعت احمدیہ میں رہنے کے لائق نہیں ہے

قطعی حکم

(۳) ۱۹۰۷ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت عالیہ میں قصبہ ہیلاں ضلع گجرات کے ایک احمدی نے لکھا۔ کہ ان کی ایک ہمشیرہ ہیں جنہوں نے سلسلہ عالیہ کی بیعت تو نہیں کی۔ مگر وہ سلسلہ کی مخالف بھی نہیں ہیں۔ میں اپنی اس ہمشیر کے لڑکے کے ساتھ اپنی لڑکی کے رشتہ کا وعدہ کر چکا ہوں۔ اس کی اجازت عطا کی جائے۔ اس کے جواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انہیں لکھوایا۔ کہ "یہ امر بالکل ہمارے طریق کے برخلاف ہے۔ کہ آپ اپنی لڑکی ایک ایسے شخص کو دیں۔ جو کہ اس جماعت میں داخل نہیں۔ یہ گناہ ہے۔ ... یہی آپ کے واسطے امتحان کا وقت ہے۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنا چاہیئے۔ ... آپ کی بہن اور اس کا بیٹا بالغ عاقل ہیں۔ خدا کے نزدیک وہ مجرم ہیں۔ کہ سلسلہ حقہ میں داخل نہیں ہوتے۔ ان کو سمجھاؤ۔ اگر سمجھ جائیں۔ تو بہتر ورنہ خدا کو کسی کی کیا پروا ہے۔ بس یہ قطعی حکم ہے۔ کہ جو لڑکا احمدی نہ ہو۔ اس کو لڑکی دینا گناہ ہے۔" (ماخوذ از ٹریکٹ احمدی لڑکی کا غیر احمدی کے ساتھ رشتہ کرنے کی ممانعت مرتبہ حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح اول کے عہد کا ایک واقعہ

(۴) مذکورہ بالا واقعہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صاف طور پر یہ ارشاد فرما دیا تھا کہ غیر احمدی لڑکے کے ساتھ احمدی لڑکی کا رشتہ نہ کیا جائے۔ یہ ناجائز اور موجب گناہ ہے۔ مگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد سائل نے اپنی لڑکی کا رشتہ اپنی ہمشیر کے لڑکے سے جو غیر احمدی تھا کر دیا۔ چنانچہ اس واقعہ کی اطلاع جب حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پہونچی۔ تو آپ نے اس احمدی کو اپنی جماعت سے خارج کر دیا۔ اور چونکہ وہ اپنی جماعت میں امام الصلوٰۃ تھے۔ اس لئے آپ نے وہاں کی جماعت کو لکھوایا۔ کہ اب ان کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔ چنانچہ آپ نے لکھا۔ "مولوی فضل الرحمن صاحب امام مسجد ہیں۔ اور یہ لوگ بہت کمزور ہوتے ہیں۔ وہ مجھے فرماتے۔ تو میں انشاء اللہ بہت تدبیریں کر دیتا۔ مگر اب بات جانے دو۔ وہ آپ کے پیچھے چاہیں تو نماز پڑھ لیں۔ ہم امام کے خلاف نہیں کر سکتے۔ (اسی طرح) قومیت باطل ہوتی ہے۔ اور اس راز کو یہ لوگ نہیں سمجھتے۔ اس لئے آپ ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں۔ ان کے داماد اور ان کا کنبہ سخت دشمن ہیں۔ اللہ رحم کرے۔" (اخبار بدر ۸ دسمبر ۱۹۱۰ء)

اس کے بعد اگرچہ مولوی فضل الرحمن صاحب کی طرف سے معافی کی کوشش ہوئی۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح اول نے انہیں معاف نہیں فرمایا۔ یہاں تک کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا عہد خلافت آگیا۔ اور اس میں جب دیکھا گیا۔ کہ انہیں اپنے اس فعل پر سچی ندامت اور پشیمانی ہے۔ تو پھر معافی دی گئی۔ بہرحال اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اس معاملہ میں کیسے سخت تھے۔ اور وہ اس امر کو بہت معیوب اور ناجائز سمجھتے تھے۔ کہ کوئی احمدی اپنی لڑکی کا رشتہ کسی غیر احمدی کے ساتھ کر دے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد

(۵) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی بار بار تاکید فرمائی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق کسی احمدی لڑکی کا رشتہ غیر احمدی لڑکے سے نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ آپ نے اپنی خلافت کے آغاز میں ہی اس بات کو واضح کیا۔ اور ۱۹۱۴ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر میں فرمایا "شادی کے معاملہ میں احمدیوں کو بہت سی تکالیف ہیں۔ اور بعض کمزور طبائع کے لوگ ان تکالیف کی وجہ سے اپنی لڑکیوں کی شادی غیر احمدیوں کے ہاں ہی کر دیتے ہیں۔ مجھے اس بات کا بڑا فکر رہتا ہے۔ کیونکہ غیر احمدیوں کو لڑکی دینے سے بڑا نقصان پہنچتا ہے۔ اور علاوہ اسکے کہ وہ نکاح جائز ہی نہیں۔ لڑکیاں چونکہ طبعاً کمزور ہوتی ہیں۔ اور ان کی تربیت اعلیٰ پیمانہ پر نہیں ہوئی ہوتی۔ اس لئے وہ جس گھر میں بیاہی جاتی ہیں۔ اس کے خیالات و عقائد اختیار کر لیتی ہیں۔ اور اس طرح اپنے دین کو برباد کر لیتی ہیں" (برکات خلافت صفحہ ۴۳)

(۶) اسی طرح جلسہ سالانہ ۱۹۱۶ء کی تقریر میں آپ نے فرمایا "ایک اور بھی سوال ہے۔ کہ غیر احمدیوں کو لڑکی دینا جائز ہے یا نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس احمدی پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے جو اپنی لڑکی غیر احمدی کو دے۔ آپ سے ایک شخص نے بار بار پوچھا۔ اور کئی قسم کی مجبوریوں کو پیش کیا۔ لیکن آپ نے اسکو یہی فرمایا۔ کہ لڑکی کو بٹھائے رکھو۔

نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی لہذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ نشان انگوٹھا نواب دین موصی۔ گواہ شد:۔ فیض احمد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:۔ چوہدری محمد شریف چک وهیده۔ گواہ شد:۔ مستری اللہ دتہ بقلم خود۔

۶۰۹۰ منکہ محمد اسلم ولد چوہدری تاج محمد صاحب قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چھور ڈاکخانہ ظفروال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ ۶۴ کنال اراضی چاہی و بارانی موضع چھور والی تحصیل نارووال میں جو تخمیناً قیمت ۔/۲۵۰۰ روپے کی ہے۔ اس میں سے ایک ہزار روپیہ کی زمین گروی ہے۔ گویا موجودہ ۔/۲۵۰۰ روپے کی جائیداد ہے۔ اور ۴۳ کنال اراضی چاہی۔ بارانی و سیلاب ڈیک موضع چھور میں جس کی قیمت تخمیناً ۔/۳۲۰۰ روپے ہے۔ علاوہ اس کے مبلغ ۔/۳۰۰ روپے کی اراضی رہن میرے پاس ہے۔ مکان سکونتی خام و کچھ حصہ پختہ قیمت مبلغ ۔/۵۰۰ روپے۔ مویشی ایک گھوڑی بمعہ بچہ قیمت دو صد روپیہ۔ دو راس بھینس قیمت مبلغ ۔/۵۰۰ روپے اور ۳ بیل ایک جاموس قیمت مبلغ ۔/۶۰۰ روپے۔ دو جھوٹیاں ایک بچھڑا قیمت مبلغ ۔/۲۰۰ روپے۔ کل جائیداد ۔/۷۵۰۰ روپے کے آٹھویں حصہ ۔/۸/۹۳۷ کی وصیت ہے۔

العبد:۔ محمد اسلم موصی بقلم خود۔ گواہ شد:۔ فقیر محمد ولد منصبدار چھور۔ گواہ شد:۔ حکیم محمد فیروز الدین انسپکٹر بیت المال۔

بیت العلاج دار العلوم قادیان

ہمارے خاندان میں عرصہ سے حکمت جاری ہے مشورہ ہر وقت بلا معاوضہ دیا جاتا ہے۔ ہر مرض کی دوا تیار رہتی ہے۔ چند ادویہ ذیل میں درج ہیں:۔

عرق بخار یہ تپ کہنہ۔ محرقہ۔ میعادی۔ ملیریا وغیرہ ہر قسم کے بخار کو دور کرنے میں کار آمد ہے۔ خوراک ۳ ماشہ قیمت ۸/ فی پاؤ

اکسیر معدہ جو معدہ کی تمام خرابیوں و امراض کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک گولی قیمت تین روپے فی سینکڑہ۔

کاسر ریاح۔ ہر مرض و نقص امعاد کیلئے خاص ہے خوراک تین ماشہ۔ قیمت چھ آنے فی تولہ۔

شربت مدر حیض کو باقاعدہ کرنے و دیگر امراض رحم کو دور کرنے میں بینظیر ہے۔ خوراک ۳ تولہ قیمت ۱۲/ فی پاؤ

روغن شفا۔ زخموں کو بھرتا ہے۔ دردوں کو دور کرتا ہے قیمت فی تولہ ۸/ اسی غرض کیلئے لال تیل قیمت ۲/ تولہ۔

بیت العلاج دار العلوم قادیان

قادیان کی معزز ہستیاں اور موتی سرمہ

جناب ملک مولا بخش صاحب پریذیڈنٹ سمال ٹاؤن کمیٹی قادیان تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے لڑکے کی آنکھوں میں بوجہ ککروں کے سخت تکلیف تھی۔ مدرسہ جاتا تو واپس آ جاتا کہ آنکھیں درد کرتی ہیں۔ ایک دوست ڈاکٹر نے اُسے عینک تجویز کر دی اس سے بھی فائدہ نہ ہوا۔ ایک دوسرے ڈاکٹر نے فرمایا کہ بجلی سے ککرے جلانے پڑینگے۔ اس ارادہ کی تکمیل کا خیال ہی تھا کہ آپکا اشتہار نظر پڑا خیال ہوا کہ پہلے آپکا موتی سرمہ استعمال کر کے دیکھ لوں۔ چنانچہ ایک شیشی آپ سے منگوائی۔ اسکے چند روز کے استعمال سے ہی تمام عوارض جاتے رہے۔ اب وہ بغیر عینک کے باقاعدہ پڑھتا ہے اور اب بفضل خدا اسکی آنکھیں بالکل تندرست ہیں۔ اور میں اسکے لئے آپکا تہ دل سے مشکور ہوں۔" دنیا مان گئی ہے کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ شب کوری۔ ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔

قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنہ محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

کوئن ملیریا ٹکیاں ٹیبلٹس

سے بچنے کیلئے بہترین دوا ثابت ہو چکی ہے!

۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ۔ محصول ڈاک ۹/ دو شیشی تک

دی کوئن سٹورز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟

جنگ کے بعد دکانوں میں سامان کی بہتات ہوگی جس کے دام بھی واجبی ہوں گے جن لوگوں نے جنگ کے زمانہ میں فضول خرچی کی ہے وہ اسوقت پچھتائیں گے کیونکہ آج کل جنگ کے مول چیزیں خریدنے سے روپے کی پوری قیمت نہیں وصول ہوگی۔ جنگ کے بعد آپ جو کرنا چاہتے ہوں اس کے لئے روپیہ بچانا شروع کیجئے۔ ضروری اخراجات کے علاوہ ہر خرچ کو روک دیجئے اور اسوقت کے لئے روپیہ محفوظ رکھئے جب چیزیں سستی ہو جائیں گی۔

آئندہ کے لئے

بچائیے

اپنا روپیہ نفع خوروں کو نہ دیجئے

اسے جنگ کے ختم ہونے تک بچانے رکھئے بچت امداد باہمی میں روپیہ لگا کر۔ بیمہ پالیسی لیکر۔ کسی بینک میں یا پوسٹ آفس سیونگ بینک میں سیونگ کھاتہ کھول کر آپ اپنی رقم محفوظ رکھ سکتے ہیں مگر آپ ان سے بھی اچھی جگہ روپیہ لگانا چاہیں تو سرکاری قرضوں اور سیونگ سرٹیفکیٹوں میں لگائیے۔ اپنے روپے سے سونا چاندی۔ جواہرات یا سامان خرید کر نہ ڈال رکھیے کیونکہ قیمتوں کے گھٹ جانے کے بعد آپ کے روپے کی مالیت کم ہو جائے گی۔

چار آنے روز بچائیے

صندوقچی میں پیسہ جمع کرنے کی جو عادت آپکو تھی وہی عادت پھر اختیار کیجئے۔ چار آنے روزانہ ہو سکے تو اس سے زیادہ بچائیے پھر بچائی ہوئی رقم کو نیچے لکھی ہوئی محفوظ ذخیرہ ادارہ میں لگا دیجئے

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نیویارک ۲ دسمبر۔ بحرالکاہل کے بیڑہ کے مستقر سے ایک نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ تاریخ کا عظیم ترین بحری اجتماع بحرالکاہل میں ہو رہا ہے۔ لاکھوں سپاہی حملہ کے حکم کا انتظار کر رہے ہیں۔ جو کسی وقت ہو سکتا ہے۔ آثار و قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ طویل محاذوں پر خونریز ترین لڑائیاں ہونے والی ہیں۔

انقرہ ۲ دسمبر۔ وسطی اناطولیہ میں زلزلے سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد چار ہزار دو سو سے بڑھ گئی ہے۔ پانچ ہزار سے زیادہ مجروح ہو چکے ہیں۔ تین ہزار سے زیادہ شدید مجروح ہیں۔ ۷۰ دیہات میں ۱۰ ہزار سے زیادہ مکانات پیوند خاک اور کم از کم پچاس ہزار اشخاص بے خانماں ہو گئے ہیں۔ سینکڑوں مویشی مر گئے ہیں۔ سفر ہلال احمر کے سپاہی امدادی دستوں کے ساتھ ہلاک شدگان کو ملبہ کے نیچے سے نکال رہے ہیں۔

انقرہ ۲ دسمبر۔ اناطولیہ کے اکثر حصوں میں دوشنبہ اور سہ شنبہ کے روز تھوڑے تھوڑے وقفوں کے بعد زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس ہوتے رہے۔

ڈھاکہ ۲ دسمبر۔ اکتوبر میں ضلع ڈھاکہ کے مختلف شفاخانوں میں ملیریا کے ۲۱۲۴۶ مریض داخل کئے گئے۔

جموں ۱ دسمبر۔ پنچائت افسر مسٹر سری کشن شالا آفیسر بڈگام کو معطل کر دیا گیا ہے۔ اس نے مسٹر ضیاء الدین ایم۔ ایل۔ اے سے ۵ روپیہ رشوت لے کر ان کو شاملی ٹکٹ دی۔

مدراس ۲ دسمبر۔ صوبہ مدراس کے طول و عرض میں قانون امتناع شراب کی منسوخی کے خلاف احتجاجی جلسے کئے جا رہے ہیں۔ ممکن ہے یہاں ستیہ گرہ کی مہم شروع کر دی جائے۔

سٹاک ہالم ۲ دسمبر۔ برلن سے ایک غیر جانبدار اخبار نویس نے اطلاع بھیجی ہے کہ جرمن دار الحکومت کے طول و عرض میں ایک پراسرار گشتی مکتوب نظر آ رہا ہے۔ جس میں برلن کے باشندوں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ بہت جلد صلح کا مطالبہ کریں۔ اس مکتوب میں بتایا گیا ہے کہ برلن کے کسی گوشے میں کاریگروں اور متوسط طبقوں کے نمائندوں کا ایک خفیہ اجلاس ہوا۔ جس میں ایک ایسی کمیٹی بنائی گئی۔ جو برلن کے طول و عرض میں مخالف جنگ عناصر کو آپس میں وابستہ رکھے گی۔ مکتوب میں مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ صلح کیلئے فی الفور سلسلہ جنبانی کی جائے۔ تاکہ برطانی آر۔ اے۔ الف کی تباہ کاریوں سے المانی دار الحکومت بچ جائے۔ واضح رہے کہ گذشتہ جنگ عظیم میں بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ کہ جرمن فوجوں نے لڑائی جاری رکھنے سے انکار کر دیا تھا۔

لنڈن ۲ دسمبر۔ آزاد ولایات آئرستان کی جمہوریہ نے ہندوستان اور بالخصوص بنگال کے قحط زدوں کی امداد کے لئے ایک لاکھ پاؤنڈ کی خطیر رقم ارسال کی ہے۔ یہ رقم آئرش ریڈ کراس کی وساطت سے ہندوستانی انجمن صلیب سرخ کے حوالے کر دی گئی ہے۔

لاہور ۳ دسمبر۔ یہاں چار ماہ سے زائد عمر کے ہر بچے اور بالغ کے لئے ۱۸ چھٹانک کھانڈ ماہانہ ملا کرے گی۔

امرتسر ۳ دسمبر۔ سونا ۔۔۔ ۸۰ روپے پونڈ ۔۔۔ ۵۲ روپے چاندی ۔۔۔ ۱۲۲ روپے

لاہور ۳ دسمبر۔ سونا ۔۔۔ ۸۰ ۔۔۔ ۷۵ روپے چاندی ۔۔۔ ۱۲۲ روپے پونڈ ۔۔۔ ۵۲ ""

لنڈن ۳ دسمبر۔ برطانیہ کی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ برلن پر جو ہوائی حملہ کیا گیا۔ اس کا حال اب بیان کیا گیا ہے کل رات بہت سے ہوائی جہازوں نے بڑے زور کا حملہ کیا۔ جس سے جگہ جگہ آگ لگ گئی۔ ہمارے ہوائی جہازوں نے مغربی جرمنی میں بھی حملے کئے۔ ہمارے ۴۱ ہوائی جہاز لاپتہ ہیں۔ گذشتہ چند دنوں میں برلن پر یہ پانچواں زوردار حملہ تھا۔ جرمن ایجنسی نے اس کے متعلق بیان کیا ہے کہ حملہ کے شروع میں بہت زور رہا۔ یہ بھی کہا ہے کہ حملہ کے وقت اور جہازوں کی واپسی کے وقت سخت جھڑپیں ہوئیں۔

واشنگٹن ۳ دسمبر۔ جنوبی بحرالکاہل میں شمالی سالومن کے جزیرہ میں ایگسٹا کی بندرگاہ پر جاپانی مورچوں کے پیچھے اتحادی دستوں نے چھاپہ مارا۔ اور دشمن کے گولہ بارود کے ذخیروں کو برباد کر دیا۔ اس موقعہ پر ہوائی جہازوں نے بہت نیچے اڑتے ہوئے بم برسائے۔ جن سے دشمن کی بہت سی عمارتیں ٹوٹ پھوٹ گئیں اور کئی جگہ آگ لگ گئی۔

واشنگٹن ۳ دسمبر۔ جنوبی بحرالکاہل میں دشمن کے جہازوں پر بمباری کی گئی۔ نیو آئرلینڈ کے پاس اتحادی قافلہ دیکھا گیا جسکے دو ڈیسٹرائروں پر سیدھے نشانے لگے۔ ایک تیل کے جہاز اور دوسرے دس ہزار ٹن کے جہاز پر بھی نشانے لگے۔ تیل کے جہاز پر آگ بھڑک اٹھی اور دوسرے جہاز کے ٹکڑے اڑ گئے۔

چنکنگ ۳ دسمبر۔ تازہ چینی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہماری فوجوں نے کنتھل کی چوکی پر پھر قبضہ کر لیا ہے۔

ماسکو ۳ دسمبر۔ جو روسی دستے زنامنکا کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ وہ صرف پانچ میل کے فاصلہ پر رہ گئے ہیں۔ چرکاسی کے آس پاس بڑے گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ روسی آہستہ آہستہ بڑھ رہے ہیں۔ کیف کے بلند مورچے پر جرمن اور حملہ کرنیکی تیاری کر رہے ہیں۔

لنڈن ۳ دسمبر۔ اٹلی میں پانچویں فوج مغربی کنارے پر اور آگے بڑھ گئی ہے۔

لنڈن ۴ دسمبر۔ ماسکو کے ایک تازہ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ایران کے شہر طہران میں جو کانفرنس مسٹر چرچل۔ مسٹر روزویلٹ اور مارشل سٹالین کے درمیان ہوئی۔ اس میں جرمنی کے خلاف لڑائی کے علاوہ سیاسی معاملات پر بھی بحث ہوئی۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ مسٹر روزویلٹ کی ملاقات مارشل سٹالین سے ہوئی۔ مسٹر چرچل اس سے پہلے اگست ۱۹۴۲ء میں مارشل سٹالین سے ملاقات کر چکے ہیں۔

لنڈن ۴ دسمبر۔ کل رات برلن پر جو زور کا حملہ ہوا۔ وہ رات کے آٹھ بجے کے بعد شروع ہو گیا تھا۔ سٹاک ہوم سے اس حملہ کے متعلق جو خبر آئی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ جو بم جرمن راجدھانی پر گرے ان میں سے ۳۰ بم آٹھ آٹھ ہزار پونڈ وزن کے تھے برلن کے جنوب مشرقی حصہ میں حملے کا زیادہ زور رہا۔ آدھ گھنٹہ تک بمباری ہوتی رہی۔ جرمنوں نے سرچ لائٹ سے طیاروں کا کھوج لگانا چاہا۔ ہوا مار توپوں نے بھی انگریزی طیاروں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ لیکن طیارے نشانے والے علاقوں میں پہنچ گئے۔ جب ہمارے ہوائی جہاز واپس لوٹ رہے تھے تو نشانے والے سارے علاقے میں آگ بھڑک رہی تھی۔ اس حملے سے کل گیس۔ بجلی۔ اور پانی بند تھا اور کل کوئی اخبار نہیں چھپا۔ یہ حملہ بہت بڑے پیمانہ پر کیا گیا۔ ۱½ ہزار ٹن وزن کے بم گرائے گئے۔

لنڈن ۴ دسمبر۔ ایڈریاٹک کے کنارے کے علاقہ میں اتحادی باوجود جرمنوں کی بارودی سرنگیں بچھانے کے برابر آگے بڑھ رہے ہیں۔ الجیریا ریڈیو نے بتایا ہے کہ آٹھویں فوج نے سالمیٹو پر قبضہ کر لیا ہے۔ پانچویں امریکن فوج میگنیانوں کی طرف بڑھ رہی ہے۔ جنرل منٹگمری نے ان سپاہیوں کو مبارکباد دی ہے

[illegible]

جنہوں نے دریائے سانگرو کو پار کیا۔ اور کہا یہ بہت بڑا شاندار کارنامہ ہے۔ جو ان سپاہیوں نے سرانجام دیا۔ **لنڈن ۴ دسمبر۔** جن بھاری امریکی بمباروں نے مارسیلز پر حملہ کیا تھا۔ ان کے متعلق ایک اعلان میں بتایا گیا ہے

دواخانہ طب جدید

مالکان دواخانہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ امسال سال کے اختتام کے ساتھ ہی موجودہ تمام سٹاک ختم کر دیا جائے۔ اور باوجود گرانی زمانہ کے تمام ادویات پر ¼ رعایت منظور کر لی ہے۔ تمام احباب اور خصوصاً ممبران طب جدید کے لئے فائدہ اٹھانے کا سنہری موقع ہے

مینجر دواخانہ طب جدید قادیان

"حب جند" کو دماغی امراض کے لئے خاص طور پر مفید پایا

مکرمی محترمی جناب پروفیسر علی احمد صاحب بھاگلپوری ایم۔ اے تحریر فرماتے ہیں "میں عرصہ سے "حب جند" تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق استعمال کر رہا ہوں۔ دماغی امراض کیلئے میں نے خاص طور پر مفید پایا۔ بعض دوستوں اور عزیزوں کو بھی میں نے اسکے استعمال کا مشورہ دیا۔ انہوں نے بھی مفید پایا۔ یہ دوا مراق اور مالیخولیا کے لئے بھی فائدہ مند بتائی جاتی ہے۔ دواخانہ خدمت خلق میں مفرد دوائیں بھی تازہ اور صاف و ستھری رہتی ہیں۔ میں مفرد دوائیں اس دواخانہ سے خرید اکرتا ہوں"

قیمت یکصد گولی ستر(۷۰) روپے۔ ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق قادیان

زردجام عشق

یہ وہ مشہور نسخہ ہے جسے رؤسا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بڑے بڑے اجزا مشک تاتار۔ ایرانی زعفران۔ کشتہ شنگرف اور سنکھیا کا تیل ہیں۔ ہمارا دعوی ہے کہ ہماری تیار کردہ گولیاں اجزاء کے خالص اور اعلیٰ ہونے کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ قوت اور پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر دوا ہے۔ قیمت عہ کی چھ گولیاں۔

ملنے کا پتہ

طبیہ عجائب گھر قادیان پنجاب